Regd S. No 1411

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

فی پرچہ ۲

المصلح

منگل

۲۸ ذی الحجہ سنہ ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر- عبدالقادر بی - اے

جلد ۶ | ۸ تبوک ۱۳۳۲ھ - ۸ ستمبر سنہ ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۳۴

مغربی جرمنی کے عام انتخابات میں کرسچن ڈیموکریٹک پارٹی کی نمایاں کامیابی

بون، ۷ ستمبر - مغربی جرمنی کے عام انتخابات کے نتائج کا اب تک جو اعلان ہوا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ایڈینور کی کرسچن سوشلسٹ پارٹی کو باقی تمام پارٹیوں کے مقابلے میں بہت زیادہ نشستیں ملی ہیں ایوان زیریں کی ۲۴۹ نشستوں میں سے کرسچن ڈیموکریٹک پارٹی اب تک ۱۷۳ نشستوں پر قبضہ کر چکی ہے۔ علاوہ ازیں اس کی دو ساتھی پارٹیوں نے ۲۴ نشستیں جیتی ہیں اس طرح اب تک ڈاکٹر ایڈینور کی مخلوط حکومت کو ۱۹۷ نشستیں مل چکی ہیں مخالف پارٹی یعنے سوشل ڈیموکریٹک پارٹی کو صرف ۴۴ نشستیں ملی ہیں۔ اور کمیونسٹ پارٹی کسی ایک نشست پر بھی کامیاب نہیں ہوگی۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۴ ستمبر (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو تا حال کھانسی کی شکایت ہے۔ نیز جو چیرا دیا گیا تھا۔ اس میں خارش ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

افغانستان کے وزیر اعظم سردار محمود خان مستعفی ہو گئے

کابل ۷ ستمبر - افغانستان کے وزیر اعظم شاہ محمود خان نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ ظاہر شاہ نے استعفیٰ منظور کر لینے کے بعد اب سردار محمد داؤد خان کو اس عہدے کے فرائض سرانجام دینے کی دعوت دی ہے۔ نئے وزیر اعظم کے چارج لینے تک نائب وزیر اعظم سردار علی محمد خان وزیر اعظم کے طور پر کام کریں گے۔ سردار محمود خان خرابی صحت کی بناء پر مستعفی ہوئے ہیں۔ اس سے پہلے یہ خبر مشہور ہوئی تھی کہ سردار محمود خان مستعفی ہونے والے ہیں۔ اور انکی جگہ لنڈن میں افغانستان کے سفیر سردار شاہ ولی خان کو وزیر اعظم مقرر کیا جائے گا۔ اس وقت سردار محمود خان نے اس کی تردید کر دی تھی

صنعتی ترقی میں روپیہ لگانا پاکستان کے مستقبل کو روشن بنانے کے مترادف ہے

سندھ کی صنعتی کانفرنس میں وزیر اعظم مسٹر محمد علی کی افتتاحی تقریر

کراچی ۷ ستمبر - وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے آج صبح سندھ اسمبلی کی عمارت میں سندھ کی صوبائی صنعتی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے اعلان کیا صنعتی ترقی میں سرمایہ لگانا پاکستان کے مستقبل کو روشن بنانے کے مترادف ہے۔ آپ نے فرمایا مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہوئی ہے کہ اب عوام میں یہ اعتماد پیدا ہو رہا ہے۔ کہ وہ نئی صنعتوں میں اپنا سرمایہ لگائیں۔ چنانچہ اس سرمایہ کا ایک معتدبہ حصہ جو پہلے بے کار پڑا رہتا تھا اب نئے کارخانے قائم کرنے کے کام آ رہا ہے۔ آپ نے ملک کے مالدار طبقہ سے اپیل کی۔ کہ وہ اس اہم قومی ضرورت کو محسوس کریں۔ اور صنعتوں میں پہلے سے بھی بڑھ چڑھ کر اپنا روپیہ لگائیں۔ اس طرح نہ صرف انہیں فائدہ ہوگا۔ بلکہ قومی حیثیت سے ملک کے لئے بھی یہ چیز بہت فائدہ مند ثابت ہوگی۔ آپ نے فرمایا ہم چاہتے ہیں کہ اپنی صنعتوں کو ترقی دینے کے لئے بیرونی سرمایہ حاصل کریں لیکن یہ جب ہی ممکن ہو سکتا ہے کہ ہمارے اپنے اہل ثروت جی کھول کر اپنا فاضل سرمایہ صنعتوں میں لگائیں وزیر اعظم نے دوران تقریر میں اس امر کا بھی انکشاف کیا۔ کہ مرکزی حکومت نے درآمدی لائسنسوں کی جلد اور بہتر تقسیم کے لئے ایک لائیسنسنگ بورڈ قائم کر لیا ہے۔ آخر میں آپ نے امید ظاہر کی۔ کہ صنعتوں کی بجلی کی ضروریات بہت جلد پوری ہو سکیں گی۔ کیونکہ حکومت ہر ممکن ذرائع سے بجلی کو ترقی دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ کانفرنس جس میں سندھ اور کراچی کے مختلف علاقوں کے ۵۰۰ نمائندے شرکت کر رہے ہیں۔ دو دن جاری رہے گی۔

مشرقی بنگال میں ناجائز درآمد و برآمد کرنیوالوں کی جائیداد ضبط کر لی جائیگی

ڈھاکہ ۷ ستمبر - گورنر جنرل پاکستان نے ایک نیا آرڈیننس جاری کیا ہے۔ جس کی رو سے مشرقی پاکستان میں ناجائز درآمد و برآمد کرنے والوں کی تمام جائیداد اور املاک ضبط کی جا سکے گی۔ حکومت نے یہ سخت اقدام اس لئے کیا ہے۔ تاکہ غلہ ناجائز طور پر برآمد نہ کیا جا سکے۔ اب سرحدی علاقوں میں کوئی شخص اپنی ضرورت سے زیادہ غلہ نہ رکھ سکے گا۔ اگر ان علاقوں میں کسی شخص کے پاس سرکاری اجازت نامے کے بغیر غلہ موجود ہوا تو اس کا مطلب یہ سمجھا جائیگا۔ کہ اس نے یہ غلہ ناجائز طور پر برآمد کرنے کے لئے فراہم کیا ہے۔ اس کے خلاف بھی وہی کارروائی کی جا سکے گی۔ کہ جو از روئے قانون ناجائز برآمد کرنے والوں کے خلاف کی جاتی ہے۔

کومنتانگ چھاپہ مار دستے ایک ہفتہ کے اندر اندر برما سے واپس چلے جائینگے

رنگون ۷ ستمبر - برما کے بعض علاقوں میں جو کومنتانگ چھاپہ مار دستے ابھی تک مصروف کار ہیں انہیں اس ہفتہ کے اندر اندر ہٹا لیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ کومنتانگ حکومت کے ایک ترجمان نے حال ہی میں ان چھاپہ مار دستوں کے لیڈروں سے بات چیت کی تھی۔ جس کے نتیجہ میں انہوں نے واپس چلے جانے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ امید ہے کہ ایک ہفتہ کے اندر اندر ان کی واپسی کے انتظامات مکمل ہو جائیں گے۔

ہیضہ سے سات ہزار اموات

ناگپور ۷ ستمبر - مدھیا پردیش میں اس سال اگست تک قریباً ۱۵ ہزار افراد ہیضے کا شکار ہوئے۔ جن میں سے سات ہزار سے زائد جانبر نہ ہو سکے۔

مصر نے اسرائیل کے خلاف نہر سویز کی ناکہ بندی اور زیادہ سخت کر دی

پورٹ سعید میں ایک یونانی جہاز کا تمام سامان ضبط کر لیا گیا

قاہرہ ۷ ستمبر - مصر نے اسرائیل کے خلاف نہر سویز کی ناکہ بندی اور زیادہ سخت کر دی ہے۔ چنانچہ حال ہی میں مصری حکام نے پورٹ سعید میں یونان کا ایک جہاز روک کر اس کا تمام سامان ضبط کر لیا ہے یہ جہاز اسرائیل سے سامان لا رہا تھا۔ حکومت اسرائیل کے ایک ترجمان نے کہا ہے۔ کہ اسرائیل مصری حکومت کی اس تازہ کارروائی کے خلاف اقوام متحدہ سے احتجاج کرے گا۔ ترجمان نے اس امر کا بھی انکشاف کیا ہے کہ کل یہودی پولیس نے حیفہ کی گودیوں کے قریب ایک دبے ہوئے بم کا پتہ لگا کر بندرگاہ کو نقصان پہنچانے کی سازش کو ناکام بنا دیا ترجمان کے خیال کے مطابق یہ بم کسی نے اس خیال سے رکھا تھا کہ تا اس جہاز کو اڑا دیا جا سکے۔ جو تاوان جنگ کے معاہدے کے تحت جرمنی سے سامان لا رہا ہے۔

چار سیاسی کارکنوں کی گرفتاری

رباط ۷ ستمبر - فرانسیسی حکام نے مراکش کی قومی جماعت "استقلال پارٹی" کے چار کارکنوں کو گرفتار کر لیا ہے ان پر الزام یہ ہے کہ انہوں نے پچھلے دنوں ایک ریل گاڑی کو پٹڑی سے اتار دیا تھا اس حادثے میں دو ریلوے مزدور ہلاک ہوئے تھے۔

اٹلی نے ٹریسٹ کو غیر جانبدار شہر قرار دینے کی تجویز مسترد کر دی

روم ۷ ستمبر - کل لمات اٹلی نے مارشل ٹیٹو کی اس تجویز کو مسترد کر دیا کہ ٹریسٹ کو غیر جانبدار علاقہ قرار دے دیا جائے۔ مارشل ٹیٹو نے کل ایک خاص ریلی کے موقعہ پر یوگوسلاویہ کے ۲ لاکھ باشندوں سے خطاب کرتے ہوئے یہ تجویز پیش کی تھی کہ ٹریسٹ کو بین الاقوامی شہر قرار دے کر اس کے ملحقہ علاقوں کو یوگوسلاویہ کے کنٹرول میں دے دیا جائے۔ انہوں نے مغربی طاقتوں کو بھی خبردار کیا کہ وہ اس معاملہ میں قطعاً کوئی ایسا رویہ اختیار نہ کریں۔ جس کے نتیجہ میں یوگوسلاویہ کے باشندے ان سے دل برداشتہ ہو جائیں

جنوبی یونان میں پھر زلزلہ آیا

ایتھنز ۷ ستمبر - کل جنوبی یونان میں زلزلے کے پھر شدید جھٹکے محسوس ہوئے جن کی وجہ سے بہت سے مکان منہدم ہو گئے۔ گیارہ آدمیوں کو شدید ضربیں آئیں "کورنتھ کنال" کے کنارے ٹوٹ ٹوٹ کر پانی میں آ گرے۔ نہر فی الحال جہاز رانی کے لئے بند کر دی گئی ہے۔ زلزلے کے وقت اٹلی کا ایک جہاز نہر میں سے گزر رہا تھا وہ بمشکل بچ کر نکل سکا۔

سلامتی کونسل کی نشست کے لئے تمام عرب ممالک عراق کی حمایت کرینگے

قاہرہ ۷ ستمبر - معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ عرب حکومتیں لبنان کی میعاد رکنیت ختم ہونے کے بعد سلامتی کونسل میں خالی ہونے والی نشست کے لئے متحدہ طور پر عراق کی حمایت کریں گی۔ یہ فیصلہ عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی نے متفقہ طور پر کیا ہے

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے انجمن پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا۔

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۸ تبوک ہش ۱۳۳۲

آل پاکستان شیعہ کنونشن کے صدر اور سیکرٹری کا بیان

علامہ سید ابن حسن صدر اور سید معز حسین نقوی ایڈووکیٹ سیکرٹری آل پاکستان شیعہ کنونشن نے ایک مشترکہ اخباری بیان شائع کیا ہے۔ جس میں انہوں نے فرمایا ہے۔ کہ

"سیاسی لحاظ سے شیعہ عظیم مسلم قوم کا حصہ ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ شیعہ اس ملک میں ایک ممتاز مذہبی فرقہ کے طور پر رہنا چاہتے ہیں۔ مگر ایک جداگانہ سیاسی پارٹی کا قیام ان کے مفاد کے لئے سخت مضر رساں ہوگا۔ ہم اپنے بھائیوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ایسے افراد اور تنظیموں کے فریب میں نہ آئیں۔ جو کمیونٹی میں جداگانہ سیاسی رجحانات پیدا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اور ایسی تحریک کے خلاف جنگ کریں۔"

یہ بیان نہ صرف صحیح اسلامی روح کا حامل ہے۔ بلکہ اس زمانہ میں تمام مسلمان اقوام کے لئے ایک مشعل راہ ہے۔ مذہبی اعتقادات میں اختلافات ایک قدرتی امر ہے۔ اور جہاں کسی جبر سے ان کو ہموار کرنے کی کوشش کرنا بدامنی اور انارکی کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔ وہاں ان اختلافات کی بناء پر جداگانہ سیاسی پارٹیاں بنانا بھی اسی طرح ملک کے امن کو برباد کرنے کا موجب ہوتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ دونوں باتیں در اصل ایک ہی سانپ کے دو منہ ہیں جو اکثر قوموں کی ہلاکت کا باعث ہوئے ہیں۔

اعتقاد انسان کے دل سے تعلق رکھتا ہے۔ اسی لئے اس کو انفرادی چیز کہا جاتا ہے۔ اگر ہر ایک انسان اپنے انفرادی اعتقادات کو دوسروں پر ٹھونسنے کی کوشش کرے۔ اور اپنی الگ سیاسی پارٹی بنا کر اقتدار پر اس لئے قبضہ کرنے کی کوشش کرے۔ کہ وہ اس طرح اپنے اعتقادات کو دوسروں پر ٹھونس سکے گا۔ تو اس کا نتیجہ سوائے ظلم اور انارکی کے اور کچھ نہیں نکل سکتا۔ اپنے اعتقادات کی آئینی حدود کے اندر رہ کر تبلیغ کرنا اور دوسروں کو اپنا ہم خیال بنانا اسلام اور جمہوریت دونوں کے اصولوں کے مطابق جائز ہے۔ اس لئے ان شیعہ راہنماؤں کا اپنے بیان میں یہ کہنا کہ شیعہ ملک میں اپنی ممتاز حیثیت قائم رکھنا چاہتے ہیں بالکل بجا ہے۔ جہاں تک امتیازی مذہبی اعتقادات کا تعلق ہے۔ ہر فرقہ کو اپنے اعتقادات پر قائم رہنے اور آئینی حدود کے اندر رہ کر اپنے اعتقادات کی تبلیغ کر کے دوسروں کو اپنا ہم خیال بنانے کی پوری پوری آزادی ہے۔ پھر ان بزرگوں کا یہ کہنا بھی درست ہے۔ کہ شیعوں کو ہرگز اپنی کوئی جداگانہ سیاسی پارٹی نہیں بنانی چاہیئے۔ جس کی وجہ صاف ہے کہ اگر ہر فرقہ اپنی سیاسی پارٹی جدا بنا لے گا۔ تو ملک میں مختلف فرقوں کے درمیان ملکی اقتدار پر اپنا اپنا قبضہ جمانے کے لئے ایک جنگ زرگری شروع ہو جائے گی۔ اور تمام ملک فتنہ و فساد کی وجہ سے جہنم کا نمونہ بن جائے گا۔ اور وہ متحدہ قوت جو قوم کے مفاد کے لئے صرف ہونی چاہیئے۔ باہمی خانہ جنگی میں صرف ہو کر ملک و قوم کی بربادی کا باعث ہوگی

سیاست کو امتیازی اعتقادات سے پاک رکھنا ہی ملک و قوم کی فلاح کا ضامن ہو سکتا ہے۔ اور اس کے ثبوت کے لئے ہمیں دور جانے کی ضرورت نہیں۔ قائد اعظم کی فتح کا بنیادی اصول یہی تھا۔ اگر وہ اختلافی عنصر کو مسلم لیگ سے خارج نہ کرتے۔ اور تمام فرقوں کو ایک سیاسی محاذ پر جمع نہ کرتے۔ تو آج پاکستان کا وجود نہ ہوتا۔ اب جو چیز حصول پاکستان میں باعث کامیابی ہوئی وہی اس کے استحکام اور استقلال کا باعث بھی ہوگی۔ بلکہ تمام مسلمان کہلانے والی اقوام کے لئے قابل تقلید مثال ثابت ہو سکتی ہے۔ اس وقت مسلمان قوم کو اگر کوئی چیز بچا سکتی ہے۔ تو وہ سیاسی اتحاد ہی ہے اس لئے لازم ہے کہ تمام اسلامی ممالک میں ایسی حکومتیں قائم ہونی چاہئیں۔ جو فرقہ دارانہ جنبہ داری سے بالکل پاک و صاف ہوں۔ اور اپنے اپنے ملک میں ایسی فضا قائم کریں کہ جس میں ہر خیال کا مسلمان آزادی سے سانس لے سکے۔ اس کے لئے سب سے پہلا کام جو ضروری ہے۔ وہ یہ ہے کہ عوام کی تربیت اس طرح کی جائے کہ اختلاف رائے کو برداشت کرنے کا حوصلہ ان میں پیدا ہو جائے۔ اور ایسے عناصر سے ملک کو پاک رکھے۔ جو مذہبی اعتقادات کے اختلافات پیدا کر کے ملک کے امن کو برباد کرنا چاہتے ہیں۔ اس مدعا کے حصول کے لئے سب سے کارآمد ہتھیار یہ ہے کہ ایسی تمام سیاسی تنظیموں کو غیر آئینی قرار دیا جائے۔ جو مذہبی اعتقادات کی بناء پر ملک کے اقتدار پر قابض ہونا چاہتی ہوں۔ کسی اسلامی ملک میں کوئی شیعہ سیاسی پارٹی یا سنی سیاسی پارٹی یا اقامت دین وغیرہ مقاصد رکھنے والی سیاسی پارٹی ہرگز نہیں ہونی چاہیئے۔ کیونکہ عوام کے مذہبی جذبات کو بھڑکا لینا بہت آسان ہوتا ہے۔ اور اکثر اقتدار پسند لیڈر اس سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور فتنہ و فساد برپا کرنے کا باعث بنتے ہیں۔

علامہ سید ابن حسن اور سید معز حسین نقوی نے اپنے مشترکہ بیان میں اسی وجہ سے شیعوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسے لوگوں کے خلاف جنگ کریں۔ جو شیعوں میں ایک جداگانہ سیاسی پارٹی بنانے کی تحریک چلانا چاہتے ہیں۔ ہماری رائے میں پاکستان کی حکومت کا فرض ہے۔ کہ جس طرح جنرل نجیب نے سیاسی پارٹیوں کے لئے قواعد و ضوابط وضع کئے ہیں۔ اسی طرح اسے بھی کرنا چاہیئے۔ خاصکر یہ قانون ضرور بنانا چاہیئے۔ کہ مذہب کے نام پر کوئی سیاسی پارٹی نہیں ہونی چاہیئے۔

بے شک اسلام میں صحیح سیاست کی راہ نمائی کے لئے بھی اصول موجود ہیں۔ مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے۔ کہ ایک اسلامی ملک میں چند لیڈر قسم کے لوگ بزعم خود اسلامی حکومت قائم کرنے کے لئے سیاسی پارٹی بنائیں۔ اور عوام کے مذہبی جذبات بھڑکا کر طاقت حاصل کریں۔ اور ملک کے اقتدار پر قابض ہو کر اپنی مسلمہ فقہ کے مطابق قانون بنائیں۔ اور دوسروں پر بالجبر انہیں ٹھونسیں۔ اس کا لازمی نتیجہ وہی ہوگا۔ جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے کہ فرقوں میں جنگ زرگری کا راستہ کھل جائے گا۔ چنانچہ

شیعوں میں جو لوگ دیانتداری سے اپنی جداگانہ سیاسی تنظیم بنانا چاہتے ہیں۔ ان کا محرک در اصل بعض ایسی سیاسی تحریکیں ہیں۔ جو سنی فقہ کے مطابق شریعت کا قانون بنانا چاہتی ہیں۔ جس سے ان شیعہ دوستوں کو جائز خوف ہے کہ اگر وہ کامیاب ہو گئیں تو شیعوں کی مذہبی آزادی سلب ہو جائے گی۔ جب تک ایسی مذہبی سیاسی تحریکیں ملک میں موجود ہیں۔ ان شیعوں کا خوف بے بنیاد نہیں کہا جا سکتا۔ اور اسی لئے شاید علامہ ابن حسن اور ان کے ساتھی کی شیعوں کو اپیل کہ وہ شیعوں کی کسی ایسی تحریک کی حمایت نہ کریں۔ اور اس کے خلاف جنگ کریں ہمیں ڈر ہے کہ کہیں رائیگاں نہ چلی جائے۔ اور شیعہ بھی ان مذہبی سیاسی تحریکوں کے خلاف اپنا ایک مضبوط سیاسی محاذ بنانے پر نہ تل جائیں۔ جیسا کہ آثار نظر آ رہے ہیں۔ ورنہ علامہ ابن حسن کو اپیل کی ضرورت نہ ہوتی۔ اس لئے جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے ملک میں کسی ایسی سیاسی پارٹی بنانے کی اجازت نہیں ہونی چاہیئے۔ جس کی بنیاد مذہبی اعتقادات پر ہو۔

اس کا ایک عظیم فائدہ تو یہ ہوگا کہ ملک فرقہ پرستی کے خطرات سے بچ جائے گا اور دوسرا عظیم فائدہ یہ ہوگا۔ کہ وہ لوگ جو واقعی دین اسلام سے محبت رکھتے ہیں۔ سیاسی ہنگامہ آرائی سے بے نیاز ہو کر مسلمانوں کی اسلامی اخلاق کے مطابق تعلیم و تربیت میں مصروف ہوں گے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے۔ کہ مذہبی علماء ملکی سیاسیات میں حصہ نہیں لے سکتے۔ ملکی سیاسیات میں حصہ لینا ہر فرد کا پیدائشی حق ہے۔ اور مذہبی علماء اس سے مستثنیٰ نہیں کئے جا سکتے۔ البتہ کسی کو یہ اجازت نہیں ہونی چاہیئے۔ کہ وہ مذہب کی بناء پر کوئی الگ سیاسی پارٹی بنائے۔ چنانچہ مصر میں موجودہ قانون کے مطابق اخوان المسلمین بھی ایک سیاسی پارٹی نہیں کہلا سکتی۔ جس کا مقصد ملک کے سیاسی اقتدار پر قبضہ کرنا ہو۔

بقیہ صفحہ ۳

کہ شیخ مخلوف کی اس حماقت اور رعونت کی وجہ سے میں اسے عہدہ افتاء سے معزول کر دوں گا۔ لیکن انہیں بہت جلد معلوم ہو گیا۔ کہ سابق شاہ مصر فاروق تو شیخ مخلوف کے سر کا ایک بال بیکا نہ ہونے دیگا۔ کیونکہ یہی سر بادشاہ کے لئے حسب منشاء فتوے اور جواز پیدا کرتا رہتا ہے۔"

اس اقتباس سے بہت سے حقائق کا انکشاف ہوتا ہے۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ جناب چودھری ظفر اللہ خاں صاحب وزیر خارجہ پاکستان کے خلاف فتوےٰ کی اصل بنیاد کیا تھی؟ محترم چودھری صاحب کا یہی "جرم" تھا کہ انہوں نے حدیث نبویؐ کے مطابق "کلمة حق عند سلطان جائر" کا فرض ادا کیا تھا۔ سابق شاہ مصر نے چاہا۔ کہ اس کا بدلہ یوں لے۔ کہ چودھری صاحب کو پاکستان کی وزارت خارجہ سے معزول کرائے۔ مگر خدا کے کاموں کو کون جانتا ہے۔ اور اس کے ارادوں کو کون روک سکتا ہے؟ یقیناً خدا اپنے قادرانہ کاموں سے شناخت کیا جاتا ہے۔

اس اقتباس کے بعد کسی مزید وضاحت کی ضرورت نہیں رہی۔ پاکستان کے دردمند مسلمانوں سے صرف اتنی درخواست ہے۔ کہ وہ اپنے نفع اور نقصان کا خود اندازہ فرمایا کریں۔ محض کسی بیرونی آواز کا بلا سوچے سمجھے اتباع کرنا دانشمندی نہیں۔ کیا چھ سال کے تجربہ کے بعد بھی پاکستان کے حقیقی خیرخواہوں کا پہچاننا کوئی مشکل کام ہے؟ اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کی خود دستگیری فرمائے۔ آمین۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے

سابق شاہِ مصر فاروق کی حکومتِ پاکستان اور وزیر خارجہ کے خلاف سازش

مفتیٔ مصر نے چودھری ظفر اللہ خاں کے کس "جرم" کی وجہ سے ان پر فتویٰ دیا تھا؟

مصر کے مشہور مصنف الاستاذ احمد بہاء الدین کا حیرت انگیز انکشاف

(از مکرم مولوی ابوالعطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ)

کچھ عرصہ ہوا۔ کہ اخبارات میں جناب چودھری ظفر اللہ خاں صاحب کے خلاف مفتیٔ مصر کا ایک فتویٰ شائع ہوا تھا۔ اس فتویٰ میں الشیخ مخلوف نے محترم چودھری صاحب کو کافر قرار دیتے ہوئے حکومت پاکستان سے کہا تھا۔ کہ وہ انہیں وزارت خارجہ سے ہٹا دے۔ مصر میں اور دوسرے اسلامی ممالک میں اس فتویٰ کی اشاعت سے ایک ہیجان پیدا ہو گیا۔ اور چاروں طرف سے جناب الشیخ مخلوف پر لے دے کی گئی۔ آخر کار شیخ موصوف نے یہ کہہ کر پیچھا چھڑا لیا۔ کہ یہ میری ذاتی رائے ہے۔ کوئی فتویٰ نہیں ہے۔

دنیا حیران تھی۔ کہ مجاہد اسلام چودھری ظفر اللہ خاں صاحب وزیر خارجہ پاکستان کے خلاف اس قسم کا فتویٰ دینے کا یہ کونسا موقعہ ہے۔ اور آخر اس کی وجہ کیا ہے؟ اس حیرت کا ازالہ ذیل کے اقتباس سے ہو جائیگا۔ جو ہم مصر کے مشہور مصنف الاستاذ احمد بہاء الدین کی کتاب "فاروق.... ملکاً" مطبوعہ مطبع روز الیوسف المصریہ سے درج ذیل کر رہے ہیں۔ یہ کتاب مصنف موصوف نے اگست ۱۹۵۲ء میں قاہرہ میں شائع کی ہے۔ شاہ فاروق کی برائیوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:-

"وكانت اخر ماسيه مع دولة الباكستان ووزير خارجيتها ظفر الله خان والسيد ظفر الله خان معروف بجراءته وصراحته وقد كان مارًا بالقاهرة في طريقه الى بلده وتشرف بمقابلة الملك وكان الرجل قد عاش في الخارج زمنًا طويلًا وقرأ من فضائح فاروق ومهازله مايسئ اليه والى مصر والى بلاد الشرق كلها- وقال الرجل لفاروق بلباقة مؤلمة " ان بلاد العالم الاسلامي محط انظار العالم اجمع وان اعداءها الكثيرين يتربصون بها ويحصون عليها الاخطاء وان هذا الموقف يلزم رؤساء الدول الاسلامية بان يرعوا في سلوكهم تقاليد الاسلام وان يتمسكوا بقواعده وان تكون حياتهم المستقيمة قدوة لشعوبهم ودعاية أمام العالم اجمع" وفهم الفاروق المقصود فنهض واقفًا وانهى المقابلة۔

وكتم الملك السابق غيظه ونقمته على الوزير الصريح وبات يتربص به ويتربص معه الشيخ مخلوف مفتي الديار المصرية اوبالاحرى مفتي القصور الملكية وانتهز الشيخ مخلوف الفرصة وادلى بحديث عجيب قال فيه ان ظفر الله خان من طائفة القاديانية وهي ملة كافرة ولم يقف عند ذالك حتى يبقى غرض الحديث مستورًا بل استطرد يقول ان على حكومة الباكستان وهي حكومة الاسلامية ان تطرد من وزارة خارجيتها هذا الوزير الكافر لأنه لايجب ان يبقى على رأس دولة اسلامية وزير كافر وهكذا رد على قول ظفر الله خان انه لايجب ان يبقى على دولة اسلامية ملك فاسق وثارت الصحف في مصر والباكستان تحمل على المفتي المدفوع واقسم الهلالي وكان رئيسا للوزارة ليعزلنه من منصبه جزاء رعونته ولكن الهلالي لم يلبث ان تبين الامر وعرف ان الملك لايقبل ابدًا ان تمس شعرة من راس مخلوف- هذه الرأس التي تخرج له الفتاوى والتحليلات"

(کتاب "فاروق ملکاً" مطبوعہ مصر صفحہ ۴۲-۴۳)

ترجمہ:- شاہ فاروق نے آخری برائی حکومت پاکستان اور پاکستان کے وزیر خارجہ ظفر اللہ خاں کے ساتھ کی تھی۔ واقعہ یوں ہوا۔ کہ چودھری ظفر اللہ خاں ایک دفعہ پاکستان واپس جاتے ہوئے قاہرہ سے گذرے۔ چودھری صاحب موصوف اپنی جرأت اور دلیری میں مشہور ہیں۔ قاہرہ میں انہیں شاہ فاروق سے ملنے کا اتفاق ہوا۔ چودھری صاحب نے بیرونی دنیا میں طویل عرصہ گذارا ہے اور انہیں فاروق کی ان بدعنوانیوں اور فضولیات کے پڑھنے کا اکثر موقعہ ملا ہے۔ جو خود فاروق ملک مصر اور تمام مشرقی ممالک کے لئے بدنامی اور رسوائی کا موجب ہیں۔ چنانچہ چودھری صاحب نے دردمندانہ سلیقہ کے ساتھ شاہ سے کہا کہ ساری دنیا کی نظریں عالم اسلام پر ہیں۔ اسلامی ملکوں کے بے شمار دشمن ان کی تاک میں ہیں۔ اور ان کی لغزشوں کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ ان حالات میں مسلم حکومتوں کے سربراہوں اور حکمرانوں کا اولین فرض ہے۔ کہ اپنی زندگی میں اسلامی طریقوں کو اختیار کریں۔ اور اس کے قانونوں کی پابندی کریں۔ تاکہ ان کی اعلیٰ اور عمدہ زندگی ان کے اہل ملک کے لئے نمونہ ہو۔ اور تمام دنیا کے سامنے اسلام کی تبلیغ کا ذریعہ بنے۔ شاہ فاروق سمجھ گیا۔ کہ چودھری صاحب کی کیا مراد ہے۔ فوراً اٹھ کھڑا ہوا۔ اور ملاقات ختم کر دی۔ فاروق نے وزیر خارجہ پاکستان کی اس جرأت پر اپنے غیظ و غضب کو چھپایا۔ اور موقعہ کی تلاش میں رہا اور ساتھ ہی شیخ مخلوف موقعہ ڈھونڈتے رہے۔ جو کہ مفتی الدیار المصریۃ کی بجائے صحیح طور پر شاہی محلات کے مفتی کہلانے کے مستحق تھے۔

آخر شیخ مخلوف نے موقعہ پا کر اس سے فائدہ اٹھایا۔ اور ایک عجیب بیان شائع کر دیا۔ جس میں کہا۔ کہ ظفر اللہ خاں قادیانی ہے۔ اور یہ لوگ کافر ہیں۔ شیخ مذکور نے اسی پر بس نہ کی۔ تا کہ اس کے بیان کے مقصد پر کچھ تو پردہ پڑا رہتا۔ بلکہ اس نے آگے چل کر یہ بھی کہہ دیا۔ کہ حکومت پاکستان چونکہ اسلامی سلطنت ہے۔ اس لئے اس کا فرض ہے۔ کہ اس کافر وزیر کو اپنی وزارت خارجہ سے نکال دے۔ کیونکہ اسلامی سلطنت میں کافر وزیر کا باقی رہنا مناسب نہیں۔ گویا اس طرح یہ کہ شیخ مخلوف نے چودھری ظفر اللہ خاں کے اس قول کا جواب دیا۔ کہ اسلامی سلطنت میں بدکار بادشاہ کی کوئی جگہ نہیں۔

شیخ مخلوف (جنہیں آلۂ کار بنایا گیا تھا) کے بیان پر مصر اور پاکستان کے اخبارات نے تردیدی حملے کئے۔ اور اسکی تغلیط کی۔ ہلالی پاشا نے جو ان دنوں مصر کے وزیر اعظم تھے قسم کھائی

(باقی صفحہ ۲ پر)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اپنے تمام معاملات میں اخلاق اور تقویٰ کو ملحوظ رکھو

"پانچواں درجہ وجود روحانی کا وہ ہے۔ جس کو خدا تعالیٰ نے اس آیت کریمہ میں ذکر فرمایا ہے۔ والذین هم لاماناتهم وعهدهم راعون۔ یعنی پانچویں درجہ کے مومن جو چوتھے درجہ سے بڑھ گئے ہیں۔ وہ ہیں۔ جو صرف اپنے نفس میں یہی کمال نہیں رکھتے۔ جو نفس امارہ کی شہوات پر غالب آ گئے ہیں۔ اور اس کے جذبات پر ان کو فتح عظیم حاصل ہو گئی ہے۔ بلکہ وہ حتی الوسع خدا اور اسکی تمام مخلوق کی تمام امانتوں اور تمام عہدوں کے ہر ایک پہلو کا لحاظ رکھ کر تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم مارنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور جہاں تک طاقت ہے اس راہ پر چلتے ہیں۔ خدا کے عہدوں سے مراد وہ ایمانی عہد ہیں۔ جو بیعت اور ایمان لانے کے وقت مومن سے لئے جاتے ہیں۔ جیسے شرک نہ کرنا خون ناحق نہ کرنا وغیرہ۔

خلاصہ مطلب یہ کہ وہ مومن جو وجود روحانی میں پنجم درجہ پر ہیں۔ وہ اپنے معاملات میں خواہ خدا کے ساتھ ہیں۔ خواہ مخلوق کے ساتھ بے قید اور خلیع الرسن نہیں ہوتے۔ بلکہ اس خوف سے کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک کسی اعتراض کے نیچے نہ آ جاویں۔ اپنی امانتوں اور عہدوں میں دور دور کا خیال رکھ لیتے ہیں۔ اور ہمیشہ اپنی امانتوں اور عہدوں کی پڑتال کرتے رہتے ہیں۔ اور تقویٰ کی دوربین سے اسکی اندرونی کیفیت کو دیکھتے رہتے ہیں۔ تا ایسا نہ ہو۔ کہ در پردہ ان کی امانتوں اور عہدوں میں کچھ فتور ہو۔ اور جو امانتیں خدا تعالیٰ کی ان کے پاس ہیں جیسے تمام قویٰ اور تمام اعضاء اور جان اور مال اور عزت وغیرہ ان کو حتی الوسع بپابندی تقویٰ بہت احتیاط سے اپنے اپنے محل پر استعمال کرتے رہتے ہیں۔ اور جو عہد ایمان لانے کے وقت خدا تعالیٰ سے کیا ہے کمال صدق سے حتی المقدور اس کے پورا کرنے کے لئے کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ ایسا ہی جو امانتیں مخلوق کی ان کے پاس ہوں۔ یا ایسی چیزیں جو امانتوں کے حکم میں ہوں۔ ان سب میں تا بمقدور تقویٰ کی پابندی سے کاربند ہوتے ہیں۔ اگر کوئی تنازع واقع ہو۔ تو تقویٰ کو مدنظر رکھ کر اس کا فیصلہ کرتے ہیں۔ گو اس فیصلہ میں نقصان اٹھالیں۔ یہ درجہ چوتھے درجہ سے اس لئے بڑھ کر ہے۔ کہ اس میں حتی الوسع تمام اعمال میں تقویٰ کی باریک راہوں سے کام لینا پڑتا ہے۔ اور حتی الوسع جمیع امور میں ہر ایک قدم تقویٰ کی رعایت سے اٹھانا پڑتا ہے۔ مگر چوتھا درجہ صرف ایک موٹی بات ہے۔ اور وہ یہ کہ زنا سے اور بدکاریوں سے پرہیز کرنا اور ہر ایک سمجھ سکتا ہے۔ کہ زنا ایک بہت بے حیائی کا کام ہے۔ اور اس کا مرتکب شہوات نفس سے اندھا ہو کر ایسا ناپاک کام کرتا ہے۔ جو انسانی نسل کے حلال سلسلہ میں حرام کو ملا دیتا ہے۔ اور تضیع نسل کا موجب ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے شریعت نے اس کو ایسا بھاری گناہ قرار دیا ہے۔ کہ اسی دنیا میں ایسے انسان کے لئے حد شرعی مقرر ہے۔ پس ظاہر ہے۔ کہ مومن کی تکمیل ایمان کیلئے صرف یہی کافی نہیں۔ کہ وہ زنا سے پرہیز کرے۔ کیونکہ زنا نہایت درجہ مفسد طبع اور بے حیا انسانوں کا کام ہے۔ اور یہ ایک ایسا موٹا گناہ ہے۔ کہ جاہل سے جاہل اس کو بُرا سمجھتا ہے۔ اور اس پر بجز کسی بے ایمان کے کوئی دلیری نہیں کر سکتا۔ پس اس کا ترک کرنا ایک معمولی شرافت ہے۔ کوئی بڑے کمال کی بات نہیں۔ لیکن انسان کی تمام روحانی خوبصورتی تقویٰ کی تمام باریک راہوں پر قدم مارنا ہے۔ تقویٰ کی باریک راہیں روحانی خوبصورتی کے لطیف نقوش اور خوشنما خط و خال ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ کی امانتوں اور ایمانی عہدوں کی حتی الوسع رعایت کرنا اور سر سے پیر تک جتنے قویٰ اور اعضاء ہیں۔ جن میں ظاہری طور پر آنکھیں اور کان اور ہاتھ اور پیر اور دوسرے اعضاء ہیں۔ اور باطنی طور پر دل اور دوسری قوتیں اور اخلاق ہیں۔ ان کو جہاں تک طاقت ہو۔ ٹھیک ٹھیک محل ضرورت پر استعمال کرنا اور ناجائز مواضع سے روکنا اور ان کے پوشیدہ حملوں سے متنبہ رہنا اور اسی کے مقابل پر حقوق عباد کا بھی لحاظ رکھنا یہ وہ طریق ہے۔ کہ انسان کی تمام روحانی خوبصورتی اس سے وابستہ ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں تقویٰ کو لباس کے نام سے موسوم کیا ہے۔ چنانچہ لباس التقویٰ قرآن شریف کا لفظ ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے۔ کہ روحانی خوبصورتی اور روحانی زینت تقویٰ سے ہی پیدا ہوتی ہے۔ اور تقویٰ یہ ہے۔ کہ انسان خدا کی تمام امانتوں اور ایمانی عہد اور ایسا ہی مخلوق کی تمام امانتوں اور عہد کی حتی الوسع رعایت رکھے۔ یعنی ان کے دقیق در دقیق پہلوؤں پر تا بمقدور کاربند ہو جائے۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۱-۵۲ و ۱۰۵)

مجلس میں استغفار پڑھنے کی حکمت

احادیث صحیحہ سے یہ بات ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر مجلس میں ستر بار استغفار پڑھا کرتے تھے۔ اور صحابہ کرام کو بھی اس کے پڑھنے کی تاکید فرماتے۔ استغفار کے ایک معنی یہ بھی ہیں۔ کہ اے اللہ! میرے گناہ بخش۔ ان معانی کو مدنظر رکھتے ہوئے بعض عیسائی محققین یہ اعتراض کیا کرتے ہیں۔ کہ معلوم ہوتا ہے نبی کریمؐ نے نعوذ باللہ اپنی پہلی زندگی میں بہت گناہ کئے تھے جبھی تو وہ مرتے دم تک ان کی معافی کراتے رہے۔ مگر ان کا یہ اعتراض سخت جہالت اور زبان عربی سے ناواقفیت کا نتیجہ ہے۔ استغفار کے لغوی معنے ہیں پردہ ڈالنا اور یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک تو پچھلے گناہوں کی معافی کے لئے اور دوسرا اس لئے ہوتا ہے کہ گناہ پیدا ہی نہ ہو۔ اور اس کے پڑھنے کی حقیقی غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ اے اللہ بدی کو مجھ سے دور رکھ۔ اور گناہ کو میرے قریب ہی نہ آنے دے اور مجھ کو آئندہ گناہ سے بچانا۔ انبیاء علیہم السلام کا بھی یہی مطلب ہوتا ہے۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم استغفار کی حقیقی غرض کو مدنظر رکھتے ہوئے بستر بار اس کا وظیفہ کیا کرتے تھے۔ اور مجلس میں بھی پڑھتے تھے۔ ستر بار عربی زبان کا محاورہ ہے جس کے معنے کثرت کے ہیں۔ اس لئے ستر بار پڑھنے سے مراد یہ ہے کہ کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

اب رہا یہ سوال کہ مجلس میں استغفار کیوں پڑھا کرتے تھے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ نبی کریم مجلس میں استغفار اس لئے پڑھتے تھے۔ کہ صحابہ کرام کو بد لوگوں کے خیالات کی مخفی رو کے اثر سے بچانا چاہتے تھے۔ گناہ کے کئی منبع ہیں۔ جن میں سے موٹے موٹے یہ ہیں۔ جہالت یا عدم علم غلط تعلیم صحبت کا اثر عادت سستی اور غفلت قوت ارادی کی کمزوری عدم موازنہ وغیرہ ان کے علاوہ ایک اور منبع گناہ کا ہے۔ جو سب سے زیادہ خطرناک ہے کیونکہ وہ بہت مخفی ہے اور بہتوں کو اس کا علم نہیں ہوتا۔ اور اس زمانہ کے خیالات کی مخفی رو ہے۔ جس کا اثر بد صحبت سے ہوتا ہے اور صرف پاس بیٹھنے سے ہی دل میں گندے خیالات پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ یہ اثر ایسا مخفی ہوتا ہے کہ اس کے لئے کلام کرنے کی بھی ضرورت نہیں صرف آنکھ (نظر) یا چھونے یا پاس بیٹھنے سے ہی اس کا اثر پڑنا شروع ہو جاتا ہے

چنانچہ علم النفس کی تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ قلب غیر عامل میں اثر ڈالنے اور اثر قبول کرنے کی ایک مخفی مگر بڑی زبردست طاقت ہے۔ جس کے ذریعہ ایک شخص جس کی قوت ارادی مضبوط ہو۔ دوسرے شخص پر جس میں یہ قوت کم ہو اپنا اثر ڈال سکتا ہے اور صرف توجہ سے یہ پڑ سکتا ہے۔ غرضیکہ اسی طرح ایک شخص کے اچھے یا برے خیالات کا اثر دوسرے شخص پر ایک مخفی رو کے ذریعہ پڑتا رہتا ہے۔ اس کے ثبوت میں چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں۔

(۱) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں ایک سکھ لڑکا گورنمنٹ کالج میں پڑھا کرتا تھا۔ اس کو حضرت صاحب سے عقیدت تھی اور کبھی کبھی دعا کے لئے لکھا کرتا تھا۔ ایک دفعہ اس نے لکھا کہ میرے دل میں دہریت کے خیالات پیدا ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ حضرت صاحب نے حضرت خلیفہ اولؓ سے فرمایا کہ اس کو لکھ دو کہ اپنی جگہ بدل دے چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا۔ اور اس کے خیالات پھر درست ہو گئے اور بعد میں اس نے بیان کیا۔ کہ جس جگہ میں بیٹھا کرتا تھا اسی بینچ پر ایک دہریہ لڑکا بھی بیٹھتا تھا۔ اس کے ساتھ میں نے کبھی مذہبی گفتگو نہ کی تھی۔ صرف پاس بیٹھنے سے ہی میرے دل پر اس کے خیالات کا اثر ہونا شروع ہو گیا مگر جب میں نے جگہ بدل لی تو اس کے خیالات کا اثر مٹ گیا۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ صرف پاس بیٹھنے سے ہی خیالات کا اثر کمزور طبائع پر ہو جاتا ہے۔

(۲) عمل مسمریزم کا یہی اصول ہے کہ توجہ ڈال کر اپنا اثر دوسرے پر ڈالا جاتا ہے۔

(۳) جانوروں میں بھی یہ بات دیکھی گئی ہے کہ ایک کے خیالات کا اثر دوسرے پر پڑتا ہے۔ چنانچہ بلیوں کی لڑائی میں اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ ایک بلی غراتی ہے اور دوسری اس کی طرف دیکھ کر بغیر مقابلہ کئے چلی جاتی ہے۔ یہ توجہ ہی کا اثر ہے جو طاقتور کا کمزور پر پڑتا ہے۔ اسی طرح چڑیا خانوں میں شیروں کو اکٹھا کیا گیا ایک شیر کمزور تھا اور با قیوں نے بغیر مقابلہ کئے دُمیں ڈال دیں اور یہ اثر نہ صرف وقتی تھا بلکہ آئندہ بھی جب کبھی ان کو گوشت ڈالا جاتا تو پہلے وہ شیر کھاتا اور بعد میں دوسرے کھاتے

(۴) ایک سیاح بیان کرتا ہے۔ کہ میں نے دیکھا ایک گلہری بے تحاشہ دوڑ رہی ہے۔ اور آگے آگے جا رہی ہے۔ دوسری طرف دیکھا تو ایک سانپ تھا۔ جو اسی گلہری پر اپنا اثر ڈال کر اس کو اپنی طرف کھینچ رہا تھا نبی کریمؐ کی مجلس میں استغفار پڑھنے میں بھی یہی حکمت تھی کہ وہ ان مخفی خیالات کی مخفی رو سے محفوظ رہنا چاہتے تھے۔ ہم یہ مانتے ہیں کہ انبیاء علیہم السلام شیطان کے مس سے بالکل پاک ہوتے ہیں۔ اور ان پر گندے لوگوں کے خیالات کا اثر نہیں پڑ سکتا۔ مگر ان لوگوں کو بدی سے اس قدر نفرت ہوتی ہے۔ کہ وہ اس کا پاس آنا بھی پسند نہیں کرتے۔ پھر ہم کہتے ہیں کہ نبی کریم صرف اپنے آپ کو بچانے کے لئے ایسا نہیں کرتے تھے۔ بلکہ وہ اپنی امت کے فائدہ کے لئے پڑھا کرتے تھے۔ اور صحابہ کو منافقوں کے خیالات سے بچانے کے لئے ایسا کرتے تھے۔ نبی کریمؐ کے بعض افعال ایسے تھے جو ان کی اپنی ذات کے لئے نہیں بلکہ اپنی امت کے فائدہ کے لئے اور ان کے لئے بطور نمونہ تھے۔ کیونکہ ہمارے لئے ولکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ کے ماتحت نبی کریم ایک کامل نمونہ تھے۔

پس نبی کریمؐ مجلس میں ستر بار استغفار اسی لئے پڑھتے تھے کہ ہم کو نمونہ بنا کر سمجھائیں کہ اس میں فائدہ ہے۔ اور نیز اس لئے کہ صحابہ کرام کو منافقوں کے اثر سے بچائیں گویا منافقوں کے گندے خیالات کی رو کے مقابلہ میں نبی کریمؐ استغفار کی ایک مقدس رو چلاتے تھے۔ جو اس گندی رو سے ٹکرا کر اس کے مضر اثر کو زائل کر دیتی تھی۔ اور اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے انہوں نے ہم کو بھی تاکید کی کہ جب کبھی مجلس میں بیٹھو تو ستر بار استغفار پڑھو۔ معلوم ہے کہ ان خیالات کا اثر ڈالنے کے لئے کلام کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ صرف توجہ اور نظر اور چھونے سے اثر منتقل ہو سکتا ہے۔ جہاں مخالفین کی مجلس میں بیٹھنے سے ان کا برا اثر مخفی رو کے ذریعہ پڑ سکتا ہے۔ وہاں انبیاء خلفاء اور صلحاء کی مجالس میں بیٹھنے سے ان کے نیک خیالات کا پاکیزہ اثر بھی مخفی طور پر پڑتا رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ قادیان بار بار آنے اور صحبت میں بیٹھنے کی تاکید فرمایا کرتے تھے۔ تاکہ لوگ ان پاکیزہ اثرات کی مخفی رو سے مستفید ہو سکیں۔ ان لوگوں کی صحبت میں صرف بیٹھنے سے بھی انسان کی اصلاح بہت حد تک ہو سکتی ہے۔ خواہ وہ ایک لفظ بھی اس سے مخاطب ہو کر نہ کہیں۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ صرف بیٹھے رہنے کی کیا ضرورت ہے۔ جب باتیں اور لوگ کر رہے ہیں تو ہم کو اس سے کیا فائدہ ہو گا۔ مگر ان کو معلوم نہیں کہ صرف پاس بیٹھے رہنے سے بھی پاکیزہ خیالات کی مخفی رو ان کے قلب غیر عامل پر ایک گہرا نقش کر سکتی ہے۔ پس لازم ہے کہ ہم لوگ ان مقدس انسانوں کی صحبت سے مستفید ہونے کی کوشش کرتے رہیں۔ چنانچہ دیکھا گیا ہے کہ بعض دفعہ کوئی اعتراض دل میں تھا اگر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحبت میں بیٹھا جائے تو بغیر کلام کرنے کے وہ اعتراض خود بخود حل ہو جاتا ہے۔ یہ ان نیک خیالات کی مخفی رو کا اثر ہوتا ہے *

جماعتوں کے بجٹ کی تشخیص کے متعلق ہدایات

نظارت بیت المال نے تشخیص بجٹ کے طریق کار کے متعلق یکم مئی ۵۳ء سے اب یہ تبدیلی کی ہے۔ کہ آئندہ بجٹ کی تشخیص کا کام عہدہ داران جماعت ہی کیا کریں کیونکہ تشخیص بجٹ کا کام صحیح رنگ میں وہی کر سکتے ہیں۔ انسپکٹران بیت المال ان بجٹوں کی پڑتال کریں گے۔ جن دوستوں نے ابھی تک بجٹ سال ۵۳ء/۵۴ء تشخیص کر کے نہیں بھجوایا۔ وہ جس قدر جلد ہو سکے اپنا بجٹ تشخیص کر کے بھجوائیں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

سکّے —— (روپیہ پیسہ یا نوٹ وغیرہ)

سکوں پر زکوٰۃ وزن کے لحاظ سے نہیں۔ بلکہ مالیت کے حساب سے لگائی جاتی ہے اور ان کا نصاب چاندی کے مطابق ہوتا ہے؛

اگر چاندی کا نرخ کم و بیش ہوتا رہے۔ تو سال کے شروع اور اخیر کا لحاظ کیا جاتا ہے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

ایک ٹیوٹر کی ضرورت

ضلع سرگودھا کے ایک معزز احمدی دوست کے بچے کے لئے۔ اچھے ٹیوٹر کی ضرورت ہے درسی اور دینی تعلیم سے اتنی واقفیت ہو کہ بچہ کے لئے اچھا مربی ثابت ہو سکے۔ دیہاتی مبلغین جن کو فارغ کیا گیا ہے وہ بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواستیں ناظر دعوت تبلیغ ربوہ کے نام آنی چاہئیں۔ (نائب ناظر دعوت وتبلیغ)

فہرست آمد رقوم زکوٰۃ بابت ماہ اگست ۱۹۵۳ء

جملہ مخلص احباب کا دلی شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اشرف قبولیت بخشے۔ اور ان کے اموال و دیجان میں برکت عطا فرمائے۔ آمین حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور بھی دعا کے لئے درخواست کر دی گئی ہے۔

نمبر شمار	نام و پتہ مخلص احباب	رقم
۱	ملک محمد اشرف صاحب مالیر چھاؤنی کراچی	۵/-
۲	چوہدری عبدالرشید صاحب سول لائن لاہور	-/۱۲/-
۳	اصغری بیگم صاحبہ "	۲۰/-/-
۴	صوبیدار میجر سلیم اللہ صاحب نوشہرہ	۱۰/-/-
۵	ماسٹر عبدالحمید خان صاحب کوئٹہ	۱/-/-
۶	اہلیہ شیخ منظور علی صاحب راولپنڈی	۳۰/-/-
۷	بیگم صاحبہ صاحبزادہ میاں منور احمد صاحب ربوہ	۵/-/-
۸	امۃ الباسط صاحبہ اہلیہ سید داؤد احمد صاحب لاہور	۴/-/-
۹	میاں محمد یعقوب صاحب ربوہ	۲/-/-
۱۰	چوہدری احمد الدین صاحب چک ۲۳۰ ضلع لائل پور	۴۸/-/-
۱۱	کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب لاہور	۸/۵/-
۱۲	ولایت محمد صاحب طاہر کنری	۵/-/-
۱۳	اہلیہ عبدالرحیم صاحب پراچہ ملتان شہر	۲۰/-/-
۱۴	ڈاکٹر حبیب اللہ صاحب ابو حنیفی گکھڑ	۱۰/-/-
۱۵	میاں عظیم قادر صاحب سانگلہ ہل	۸/۹/۶
۱۶	عبدالرحمن صاحب آدم شاہ کالونی سکھر	۳۷
۱۷	عبدالغفار صاحب حیدرآباد سندھ	۲۰/-/-
۱۸	نذیر بیگم صاحبہ کراچی	۳/-/-
۱۹	میاں نور احمد صاحب معرفت عبدالغنی صاحب [illegible]	۱۰/-
۲۰	حکیم عبدالکریم صاحب " "	۲/۸/-
۲۱	اہلیہ صاحبہ " "	۱/۸/-
۲۲	رحمت بی بی زوجہ شیر محمد صاحب " "	۵/-/-
۲۳	ملک جلال الدین صاحب حیدرآباد سندھ	۲۰/-/-
۲۴	مسٹر ڈی ایم معرفت ملک نور الدین صاحب کبیر والا	۶/۴/-
۲۵	ایک صاحب جو اپنا نام ظاہر نہیں کرنا چاہتے	۱۵۰/-
۲۶	ملک عبدالجبار صاحب ڈپٹی ضلع مردان	۹/۸/-
۲۷	گلزار بیگم صاحبہ سول لائن لاہور	۲۰/-/-
۲۸	کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب خالد کوئٹہ	۲/-/-
۲۹	محمد سلیمان صاحب ڈھاکہ بنگال	۷۵/-/-
۳۰	محمد عبداللہ صاحب ڈھول کدھی ضلع سرگودھا	۲۰/-/-
۳۱	بابو فقیر اللہ صاحب عارف والہ	۱۰/-
۳۲	قدرت اللہ صاحب دفتر D.P.O.10 لاہور	۲/-/-
۳۳	حکیم محمد صدیق صاحب بیگم کوٹ	۲/-/-
۳۴	مریم سلطانہ صاحبہ اہلیہ ملک عبدالمجید صاحب نوشہرہ	۵/-/-
۳۵	چوہدری محمد شریف صاحب فیروز والا	۱۶
۳۶	میاں جھنڈے خاں صاحب بھلیکے	۲۰/-
۳۷	ڈاکٹر شہزادہ بیگم صاحبہ سکندر ورلم	۱۰۰/-
۳۸	اہلیہ صاحبہ شیخ محمد یعقوب صاحب ٹھیکیدار سیالکوٹ	۲۵/-/-
۳۹	میاں عظیم قادر صاحب سانگلہ ہل	۱۵/۴/۶
۴۰	ملک محمد اشرف صاحب مالیر چھاؤنی کراچی	۲ — ۸ — ۰
۴۱	محمد اللہ داد عبدالعزیز صاحب پشاور	۷/-/-
۴۲	خالد احمد اسد اللہ صاحب بھاٹی دروازہ لاہور	۷/۶/-
	میزان	۷۹۲/۱۳/-

(ناظر بیت المال ربوہ)

تجار، صناع اور زمیندار احباب متوجہ ہوں

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں:۔

"شعبہ تجارت وغیرہ کے لئے الگ دفتر ہو۔ نظارت امور عامہ میں اس غرض کے لئے ایک آدمی رکھا جائے۔ اخراجات تجار وغیرہ اپنے پاس سے دیں یہ تجارتی تحریک اسلامی طریق پر ہے۔ اس لئے ہم کوئی چندہ مقرر نہیں کرتے۔ ہر شخص اپنی توفیق کے مطابق چندہ دے۔ چاہے کوئی ایک پیسہ ہی دے۔"

اپنے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے احباب کے وعدے وصول ہو رہے ہیں۔ جن دوستوں کو اس کے متعلق معلوم نہیں ہو سکا۔ ان کی خدمت میں اب اخبار کے ذریعہ حضور کا پیغام پہنچایا جا رہا ہے۔ احباب اس قومی کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر عند اللہ ماجور ہوں۔ سیکرٹریان مال و امور عامہ کل کر اپنی اپنی جماعتوں کے وعدے نظارت ہذا میں بھجوا دینے کے ذمہ دار ہیں۔

(نائب ناظر امور عامہ)

درخواست دعا

مکرم نذیر احمد صاحب ایم۔ ایس۔ سی آف میانی ضلع سرگودھا کی حالت زیادہ تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے اور ان کی بیماری میں کوئی کمی نہیں ہو رہی۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے خاص طور پر دعا جاری رکھیں۔ ایک لمبے عرصہ سے بندہ خود بھی بیمار ہے۔ اور کمزور ہے دوستوں اور بزرگوں کی خاص توجہ اور دعاؤں کا محتاج ہے۔ (محمد سعید خالد۔ کراچی)

جامعہ نصرت میں داخلہ

موسم گرما کی تعطیلات کے بعد جامعہ نصرت آٹھ ستمبر کو کھل رہا ہے

اسی دن فرسٹ ایئر اور تھرڈ ایئر کا داخلہ بھی شروع ہو جائے گا۔ جو دس دن تک جاری رہے گا۔

احباب جماعت کو چاہیئے کہ اپنی بچیوں کو مرکز میں تعلیم دلوائیں تاکہ مروجہ تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی حاصل کر سکیں۔ کالج کے ساتھ ہوسٹل کا بھی انتظام ہے۔ کالج کے پراسپکٹس اور فارم داخلہ پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ کو لکھ کر منگوائے جا سکتے ہیں۔

(ڈائریکٹرس جامعہ نصرت ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ

اخبار المصلح میں یہ اعلان شائع ہو چکا ہے۔ کہ احباب کرام اپنا چندہ جلسہ سالانہ ابھی سے قسط وار ادا کرنا شروع فرمائیں۔ تاکہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۳ء سے قبل ہر ایک احمدی کا چندہ سو فیصدی ادا ہو جائے۔ اور جلسہ سالانہ کے جملہ اخراجات چندہ جلسہ سالانہ کی آمدنی سے پورے ہو جائیں۔ چندہ جلسہ سالانہ کی جو آمد اس وقت ہو رہی ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔ کہ احباب کرام نے اپنا چندہ جلسہ سالانہ سال کے ساتھ ادا کرنا شروع نہیں فرمایا ہے۔ یا یہ بھی ہو سکتا ہے۔ کہ سیکرٹری صاحبان مال کی طرف سے اس چندہ کی وصولی میں خاطر خواہ کوشش نہیں کی گئی۔ بہرحال جو بھی صورت ہو۔ اس کا تدارک ابھی سے ہونا از بس ضروری ہے۔ لہٰذا اس اعلان کے ذریعے احباب کرام کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ وہ اس چندہ کی ادائیگی ابھی سے باقاعدہ شروع فرمائیں۔ نیز چندہ جلسہ سالانہ کے بقایاجات کی وصولی کی طرف بھی سیکرٹریان مال کو پوری پوری توجہ دینی چاہیئے۔ کیونکہ کئی جماعتوں کے سالم کے سالم چندہ جات جلسہ سالانہ بقایا میں پڑے ہیں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے والد ماسٹر عبدالعزیز صاحب نوشہرہ ششہروی چند روز بیمار رہ کر اچانک اس دار فانی سے رحلت فرما کر اپنے مولا حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابہ میں سے تھے۔ اور موصی تھے۔ ان کو فی الحال امانتاً اپنے گاؤں نوشہرہ ضلع سیالکوٹ میں دفن کیا گیا ہے۔ چونکہ گاؤں میں چند برادری کے احمدیوں کے علاوہ اور کوئی احمدی شریک جنازہ نہیں ہو سکا۔ مرحوم کی نماز جنازہ پڑھنے کی درخواست ہے۔ (سرفراز احمد پوسٹ ماسٹر شبقدر فورٹ ضلع پشاور)

ضرورت!

کاموں کے ضلع گوجرانوالہ کے ایک ہائی سکول میں سیکنڈ ماسٹر کی آسامی خالی ہے۔ درخواست دہندہ کم از کم بی۔ اے۔ حساب کے مضمون کے ساتھ۔ تنخواہ (۱۰۰ — ۱۰ — ۱۵۰ / ۱۰) مہنگائی الاؤنس -/۳۰ روپے۔ اگر بی۔ ٹی ہو تو گریڈ (۲۰۰ — ۱۰ — ۱۵۰) درخواست دفتر ہذا میں ایک ہفتہ کے اندر پہنچ جانی چاہئے۔

(نائب ناظر امور عامہ)

اعلانِ نکاح

"برادرم نور الدین پسر شیخ مظفر الدین صاحب مالک امپیریل الیکٹرک سٹور پشاور کا نکاح عزیزہ محمودہ بیگم دختر خان محمد خواص خان صاحب سے مبلغ چار ہزار روپیہ مہر پر شیخ مظفر الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور نے عید کی نماز کے بعد پڑھا۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ اللہ تعالیٰ جانبین اور سلسلہ کے لئے برکات کا موجب بنائے۔ آمین"

(عبدالسلام الیاس)

سالانہ اجتماع ۱۹۵۳ء
اور
تقریری و تحریری مقابلے

سالانہ اجتماع کی تاریخوں کا اعلان ہو چکا ہے۔ حسب سابق امسال بھی تقریری و تحریری مقابلے ہوں گے۔ معنوی مقابلے بھی مادی مقابلوں سے زیادہ اہم ہوا کرتے ہیں آج کی دنیا میں کوئی قوم بغیر علمی برتری کے ترقی نہیں کر سکتی۔ لہٰذا خدام احمدیت کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کے لئے ابھی سے تیاری کرنا چاہیئے۔ پچھلے سال کی مانند اس دفعہ بھی قائدین ضلع اپنے اپنے علاقوں میں مقررین کا انتظام کروا کر اول و دوم آنے والے خدام کے نام سے ۱۵ ستمبر تک مرکز کو اطلاع بھجوا دیں۔ تاکہ تقریری مقابلہ میں مرکز ان کے نام فہرست میں شامل کر سکے۔

ایسے ہی قائدین تحریری مقابلہ کے لئے خدام کو تیار کریں۔ آپ سلطان القلم کی جماعت ہیں۔ لہٰذا آپ کو اس طرف بھی اپنی توجہ مبذول کرنی چاہیئے۔

عنوانات برائے تقریری مقابلہ

(۱) خدام الاحمدیہ کے قیام کی غرض و غایت
(۲) مذہب کی افادی حیثیت
(۳) اسوۂ حسنہ
(۴) تربیت اولاد
(۵) مسئلہ کشمیر
(۶) اسلام اور سود
(۷) عالم اسلام اور بین الاقوامی مسائل
(۸) صحبت صالح ترا صالح کند
(۹) اتحاد بین الفرق الاسلامیہ
(۱۰) شعائر اسلامی

عنوانات برائے تحریری مقابلہ

(۱) اسلام اور اشتراکیت
(۲) اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں
(۳) مقام حدیث
(۴) جمہوریت کا ارتقا اسلام میں
(۵) نظام خلافت
(۶) قومی ترقی کے دواعی
(۷) اسلام کے معاشی اصول اور انکی برتری
(۸) ابتلاؤں کے وقت انبیاء کی جماعتوں کا طرز عمل
(۹) اسلامی تمدن
(۱۰) قبولیت دعا کے طریق

ان مقابلوں میں شامل ہونے والے خدام کے نام ۱۰ ر اکتوبر ۱۹۵۳ء تک مرکز میں آ جانے چاہئیں۔ (قائمقام مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا تیرھواں سالانہ اجتماع
۲۳-۲۴-۲۵ ر اکتوبر ۱۹۵۳ء

(۱) علمی مقابلوں میں شامل ہونے والوں کے نام ۱۰ ر اکتوبر ۱۹۵۳ء تک بھجوا دیجئے
(۲) ورزشی مقابلوں میں شامل ہونے والوں کے نام ۱۰ ر اکتوبر ۱۹۵۳ء تک بھجوا دیجئے۔
(۳) نمائندگان شوریٰ کے نام ۳۰ ستمبر ۱۹۵۳ء تک بھجوا دیجئے۔
(۴) اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کی تعداد سے ۱۰ ر اکتوبر ۱۹۵۳ء تک اطلاع دیجئے۔
(۵) اپنی سالانہ رپورٹ تیار کر کے ہمراہ لائیے۔ اور اس کی ایک نقل ۳۰ ستمبر تک دفتر میں بھجوا دیجئے۔
(۶) بجٹ فارم پُر کر کے جلد تر بھجوائیے تاریخ گزر چکی ہے۔
(۷) سب سے اہم چیز چندہ سالانہ اجتماع ہے۔ جو جلد آنا ضروری ہے۔
(۸) تربیتی کلاس کے لئے نمائندگان کی اطلاع ۱۵ ر اکتوبر ۱۹۵۳ء تک آنی ضروری ہے۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

بھارتی مقبوضہ کشمیر میں ظلم و تشدد کا دور ختم ہو جانا چاہیئے
پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خاں کا مطالبہ

لاہور ۶ ر ستمبر: پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خاں نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ بھارتی مقبوضہ کشمیر میں ظلم و تشدد کا دور ختم ہونا چاہیئے۔ اور دہلی میں جو یقین دلایا گیا تھا۔ اس پر بھارت کو عمل کرنا چاہیئے۔ پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری ظفر اللہ خاں نے کل یہاں ایک اخباری انٹرویو میں کہا۔ کہ اس سے قطع نظر کہ امیر البحر نمٹز کی علیحدگی سے مسئلہ کشمیر پر کیا اثر ہوگا۔ عام طور پر یہ احساس پیدا ہو جائیگا۔ کہ امیر البحر نمٹز کو ان کے ناظم استصواب کے عہدہ سے ہٹایا گیا ہے۔ چودھری محمد ظفر اللہ خاں لاہور کے دو روزہ دورہ پر آئے ہوئے ہیں۔ انہوں نے یہ توقع ظاہر کی۔ کہ یہ خبر مفاد پرست حلقوں کی افواہ ثابت ہو سکتی ہے۔ اور اس افواہ کا مقصد امیر البحر نمٹز پر نفسیاتی اثر ڈالنا ہے۔ بہر نوع اس سے امیر البحر نمٹز کے ذہن میں یہ خیال پیدا ہو سکتا ہے۔ کہ مسئلہ کشمیر کا ایک فریق اس عہد و پیمان سے منحرف ہو جانے کے لئے بے چین ہے۔ جو ان کی ناظم استصواب رائے عامہ کی حیثیت سے نامزدگی کی بنیاد تھا۔ وزیر خارجہ نے کہا۔ کہ مسئلہ کشمیر کا سب سے اہم پہلو کشمیر کی موجودہ صورت حال ہے۔ اس نے لوگوں میں بے چینی پیدا کر دی ہے۔ بھارتی مقبوضہ کشمیر سے خبریں آ رہی ہیں۔ کہ وہاں آزادانہ استصواب رائے عامہ کو روکنے کی کوشش ہو رہی ہیں۔ اور کشمیر کے عوام کو اپنی مرضی سے کشمیر کی قسمت کا فیصلہ کرنے کے حق سے محروم کرنے کے لئے ناجائز دباؤ سے کام لیا جا رہا ہے۔ ان خبروں نے لوگوں میں کھلبلی مچا دی ہے۔ اس حق کو مکمل طور پر تسلیم کئے جانے کا اور اس حق کی حفاظت کی ضمانت دیئے جانے کا خط متارکہ جنگ کے دونوں طرف سے فوری طور پر اعلان کیا جانا چاہیئے۔ اگر خط متارکہ جنگ کے دونوں طرف کے عوام کو اپنے خیالات آزادی کے ساتھ انفرادی اور اجتماعی طور پر اخبارات کے ذریعہ اور عام جلسوں کے ذریعہ ظاہر کرنے کی مکمل آزادی نہ ہو۔ تو اس صورت میں ہمارا یہ دعویٰ کرنا کہ اس مسئلہ کو آزادانہ استصواب رائے عامہ کے ذریعہ طے کیا جانا چاہیئے۔ فضول ہوگا۔ مقبوضہ کشمیر میں جو جبر و تشدد اور قتل ہو رہا ہے۔ اس کے متعلق بہت کچھ کہا جا چکا ہے۔ لیکن اس تصویر کا ایک اور اہم پہلو بھی ہے۔ جس پر بہت کم توجہ دی گئی ہے وہ یہ کہ مقبوضہ کشمیر میں اعلیٰ سرکاری عہدیداروں ملازموں اور افسروں کی ایک بہت بڑی تعداد کو برطرف کیا جا چکا ہے۔ اور ان میں سے بعض کے گرفتار ہونے کی خبریں بھی آئی ہیں ان کو محض اس لئے برطرف کیا گیا ہے۔ کہ وہ کشمیر کی شمولیت کے سلسلہ میں کشمیری غالب اکثریت کے فیصلہ سے متفق تھے۔ دہلی میں ہمیں یقین دلایا گیا تھا۔ کہ مقبوضہ کشمیر میں حالات کے معمول پر آنے کے بعد کشمیر کی شمولیت کے متعلق لوگوں کو آزادی کے ساتھ اپنے خیالات ظاہر کرنے کی اجازت ہوگی۔ اب اس یقین دہانی کو عملی جامہ پہنایا جانا چاہیئے۔

لندن ۶ ر ستمبر۔ پاکستان نے برطانیہ سے ہم جیٹ بمبار خرید لئے ہیں۔ جن کی ڈلیوری قبرص کے راستے عنقریب شروع ہو جائیگی۔ پاکستان نے ان بمباروں پر تین لاکھ پونڈ سے بھی زیادہ خرچ کیا ہے۔ یاد رہے کہ بھارت نے برطانیہ سے جیٹ بمبار خریدنے کی بجائے فرانس سے بمبار حاصل کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔

برطانیہ اور مصر کے مذاکرات میں تعطل

قاہرہ ۶ ر ستمبر: برطانیہ نے مصر سے تعنت و تہدید کے دوران آخری وقت میں ایک مطالبہ پیش کر کے تمام مذاکرات کو ایک بار پھر التوا میں ڈالنے کی کوشش کی ہے۔ اندیشہ ہے۔ کہ تنازعات میں اب حل دور نظر آتا ہے۔ جنرل سر برایان رابرٹسن نے ایک آخری ملاقات میں جب وہ لندن جانے والے تھے کہا۔ کہ نہر سویز میں رہنے والے برطانوی فنی ماہرین کی مدت قیام پر غور کرنا چاہیئے۔ انہوں نے پھر یہ سوال پیدا کر دیا۔ کہ نہر سویز کے فوجی مستقر کتنی مدت کے لئے مغربی طاقتوں کے زیر کمان رہیں گے۔ کہا جاتا ہے کہ ان مذاکرات میں پھر جمود پیدا ہو جائیگا۔

لاہور میونسپل کارپوریشن کے میئر کا انتخاب مسترد کر دیا گیا۔

لاہور ۶ ر ستمبر۔ آج شام کو حکومت پنجاب کی طرف سے سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ لاہور میونسپل کارپوریشن کے میئر کا انتخاب دوبارہ ہوگا۔ چودھری کلیم الدین حال ہی میں میئر منتخب ہوئے تھے۔ لیکن بعض بے قاعدگیوں کی بنا پر ان کا انتخاب کالعدم قرار دے دیا گیا۔ حکومت پنجاب نے کمشنر لاہور کی رپورٹ پر یہ قدم اٹھایا ہے۔ جس نے چودھری کلیم الدین کے خلاف عذرداری کی سماعت کی تھی۔ کمشنر لاہور نے ڈپٹی میئر نواب زادہ رشید علی خاں کے خلاف عذرداری مسترد کر دی ہے۔ چنانچہ وہ بدستور ڈپٹی میئر کے عہدے پر فائز رہیں گے۔

قراقرم کی مہم کی فلم

کوہ قراقرم کی ۲۸ ہزار فٹ بلند چوٹی جس کی خوبصورتی اور قدرتی مناظر کی دلفریبی کا دنیا بھر میں جواب نہیں۔ گوڈون آسٹن کو سر کرنے میں ناکام رہنے والی امریکی مہم نے اپنی جد و جہد کی دس ہزار فٹ طویل رنگین فلم تیار کی ہے۔ جو امریکی نیشنل براڈکاسٹنگ کارپوریشن کے ٹیلی ویژن پروگراموں میں پیش کی جائے گی۔ اس فلم کی ایک کاپی ضروری اصلاح کے بعد پاکستان بھر میں نمائش کے لئے بہت جلد بھیج دی جائیگی۔

قاہرہ ۶ ر ستمبر۔ جنرل نجیب کی انقلابی کونسل کے ایک رکن نے گذشتہ شب کہا۔ کہ مصر کے سابق وزیر اعظم اور وفد پارٹی کے سابق لیڈر مصطفیٰ نحاس پر رشوت ستانی اور اقربا پروری کے سلسلہ میں عدالت میں مقدمہ چلایا جائیگا۔ انقلابی کونسل کے ایک رکن لفٹیننٹ کرنل انوار سادات نے کہا۔ کہ نحاس کو روئی کے ایک بہت بڑے مقدمہ میں ملوث کیا جائیگا۔ اس مقدمہ میں سابق وزیر داخلہ و مالیات فواد سراج [illegible]

فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کی کاروائی

لاہور ۶ ستمبر۔ پنجاب کے سابقہ فسادات کی تحقیقاتی عدالت کے روبرو بیان دیتے ہوئے ادارۂ حقوق تحفظ شیعہ کے حافظ کفایت حسین نے کہا ہے۔ کہ ان کے نقطۂ نظر سے احمدیوں کو اقلیت قرار دینے کا مطالبہ ایک مذہبی پہلو رکھتا ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ اس مطالبہ کو سیاسی مطالبہ بھی کہا جا سکتا ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ وہ اس مطالبہ کی صرف اس حد تک حمایت کرتے ہیں جہاں تک اس کے مذہبی پہلو کا تعلق ہے۔ انہوں نے عدالت سے بھی کہا۔ کہ مسجد میں سیاسیات کی تبلیغ کا حق حاصل ہے۔ عدالت کے ایک اور سوال کے جواب میں کہا۔ کہ اس قسم کا مذہبی معاملہ عدالت کے سامنے فیصلے کے لئے پیش کرنا غلط نہیں ہے گو وہ نے جو صوبائی مجلس عمل کے بھی ممبر تھے۔ کہا۔ کہ مجلس عمل کی اس قرارداد کو ان کی ذاتی حمایت حاصل تھی۔ جس میں احمدیوں کو اقلیت قرار دینے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ جہاں تک اس مطالبہ کا تعلق ہے۔ کہ چوہدری ظفر اللہ خان کو وزیر خارجہ کے عہدہ سے ہٹا دیا جائے اور سرکاری محکموں میں کلیدی عہدوں پر جو احمدی فائز ہیں۔ انہیں وہاں سے ہٹا دیا جائے۔ گواہ نے کہا۔ کہ وہ اس کی حمایت نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا۔ کہ پہلا مطالبہ مذہبی نوعیت کا ہے اور دوسرے دونوں مطالبے سیاسی نوعیت کے ہیں۔

سوال:۔ آپ کے خیال میں پاکستان کی موجودہ حکومت ایک لادینی حکومت ہے یا کہ اسلامی حکومت ہے؟ **جواب:۔** میں اسے مسلمانوں کی حکومت کہہ سکتا ہوں۔ میں یہ نہیں سمجھتا کہ پاکستان کی موجودہ حکومت ایک ایسی حکومت ہے جسے مکمل طور پر مذہبی اصولوں پر چلایا جا رہا ہے۔ پاکستان کا مطالبہ مذہبی بنیاد پر کیا گیا تھا چونکہ میں پاکستان کی موجودہ حکومت کو مسلمانوں کی حکومت سمجھتا ہوں۔ لہذا میں اس بات کو صحیح سمجھتا ہوں کہ اس مطالبہ کی حمایت کی جائے۔ جو مذہب کی بنیاد پر کیا جا رہا ہے۔

سوال:۔ ڈائرکٹ ایکشن کے متعلق قرارداد کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ **جواب:۔** اسے میری حمایت حاصل نہیں تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ اس پر عملدرآمد کی وجہ سے جو واقعات پیش آئے۔ ان سے مجھے دکھ ہوا۔

عطاء اللہ شاہ بخاری نے جن کا بیان عدالت نے قلمبند کیا تھا۔ کہا کہ وہ سیاست کو مذہب سے الگ نہیں سمجھتے۔ انہوں نے یہ بیان عدالت کے اس سوال کے جواب میں دیا تھا۔ کہ کیا ان کے خیال میں سیاسی سرگرمیوں کے لئے مسجدوں کا استعمال جائز ہے؟ سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے کہا۔ کہ وہ مجلس احرار کے ممبر رہے ہیں۔ اور یہ کہ وہ اس تحریک میں ۱۹۳۰ء سے ہی شریک ہوئے تھے۔ آپ نے کہا۔ احرار بحیثیت جماعت قیام پاکستان کے حق میں تھے۔

سوال:۔ کیا کسی احراری لیڈر نے قائد اعظم کو جو کہ قیام پاکستان کے لئے جدوجہد کر رہے تھے۔ "کافر اعظم" کہا تھا؟ **جواب:۔** میں نے پڑھا ہے۔ کہ مولوی مظہر علی اظہر نے قائد اعظم کے متعلق یہ الفاظ استعمال کئے تھے۔ **سوال:۔** کیا قیام پاکستان کے بعد کسی احراری لیڈر نے پاکستان کو "پلیدستان" کہا تھا؟ **جواب:۔** نہیں۔

سوال:۔ کیا یہ لفظ پاکستان کے لئے قیام پاکستان سے قبل کسی احراری لیڈر نے استعمال کیا تھا؟ **جواب:۔** مجھے معلوم نہیں۔

سوال:۔ سرگودھا کے اخبار "بیباک" مورخہ یکم اپریل ۱۹۵۲ء میں ایک احراری مقرر کے متعلق یہ کہا گیا ہے۔ کہ اس نے اپنی تقریر میں یہ کہا تھا کہ چوہدری افضل حق نے پاکستان کو پلیدستان صحیح کہا۔ میں اس بات کا اعادہ کرتا ہوں۔ کہ انہوں نے وہ بات کہی جو سچ تھی۔ اور آپ بھی یہی کہیں گے کہ پلیدستان سے مجھے نا پسند ہے مگر یہ وہ ملک جس میں غریب لوگ بھوکے مرتے ہیں۔ مزدوروں کی حالت بے حد خراب ہے۔ رشوت کا دور دورہ ہے۔ اور کسی کی شکایت پر دھیان نہیں دیا جاتا پاکستان ہے یا پلیدستان؟ کیا آپ کو اس کے متعلق کچھ معلوم ہے؟

جواب:۔ نہیں۔ یہ کہنا بالکل غلط ہے۔ کہ میں نے کبھی قائد اعظم کے لئے کافر اعظم کے الفاظ استعمال کئے۔ یا یہ کہا کہ اگر پاکستان قائم ہوا۔ تو میں اپنی ڈاڑھی منڈوا دوں گا۔ اور مونچھیں پیشاب سے منڈوا دوں گا۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ ایک مرتبہ دہلی کی جامع مسجد میں نماز جمعہ کے بعد تقریر کرتے ہوئے میں نے انتہائی جذبات کے لہجہ میں کہا تھا کہ میں قائد اعظم سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں۔ تاکہ ان کے سامنے اپنا نظریہ پیش کر سکوں۔ (سو جنگ)

حاجیوں کا جہاز سفینۂ عرب کراچی پہنچ گیا

کراچی ۶ ستمبر۔ ۱۲۶۰ حاجیوں کو لے کر جہاز "سفینۂ عرب" کراچی پہنچا۔ بے شمار افراد پہلے سے گودی پر اپنے عزیزوں کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ گودی پر ایک شامیانہ لگایا گیا تھا تاکہ وہاں حاجی اپنے عزیزوں و رشتہ داروں سے مل سکیں۔

کویتی دکا نان ۶ ستمبر۔ گورنر جنرل مسٹر غلام محمد جو دو دن سے سوات کا عمان کا دورہ کر رہے تھے آج شوگران گئے۔ اور وہاں سے واپس ایبٹ آباد روانہ ہو گئے۔ حکومت سرحد نے بالاکوٹ سے آگے دس میل تک کاغان روڈ کو ورکنگ چوڑا کر دیا ہے۔ ... جیپ گاڑیوں کے لئے ہے۔ یہ پاکستان کی سب سے خوبصورت موٹرکار ہے۔

امریکی کوہ پیما ماؤنٹ گاڈون آسٹن کو سر کرنے کی ایک اور کوشش کرینگے

مہم کو سال آئندہ پہاڑی چوٹی پر جانے کی اجازت دی جائے۔ حکومت پاکستان سے درخواست

کراچی ۶ ستمبر۔ ماؤنٹ گاڈون آسٹن کی ناکام امریکی مہم کے لیڈر ڈاکٹر چارلس ہوسٹن نے بتایا ہے۔ کہ انہوں نے امریکی سفیر کے ذریعہ حکومت پاکستان سے دوبارہ اس پہاڑی چوٹی کو سر کرنے کی کوشش کرنے کی اجازت مانگی ہے۔ انہوں نے آج کراچی پہنچنے پر بتایا۔ کہ اگر اجازت مل گئی۔ تو وہ آئندہ سال اسی موسم میں پھر پاکستان آئیں گے۔ اور اس مہم کے چند ممبروں کے علاوہ چڑھنے والے دوسرے ماہرین کو لائیں گے۔ انہوں نے کہا۔ کہ حالیہ مہم کی ناکامی کے تجربوں سے فائدہ اٹھا کر وہ آئندہ مہم کے موقع پر خاص انتظام کریں گے۔ اور خوراک، سامان وغیرہ میں تبدیلی کریں گے۔ انہوں نے کہا۔ کہ دنیا کی اس دوسری سب سے بلند چوٹی پر پہلی بار ناکامی کے بعد خود انہیں دوبارہ چڑھنا موسم کی خرابی کے باعث ممکن نہ تھا۔ مہم کے بیشتر ممبر کمزور ہو چکے ہیں۔ سب کو سردی سے زخم آ گئے تھے۔ اور دل کی حالت نازک تھی۔ ڈاکٹر ہاسٹن ۱۹۳۸ء میں بھی اس چوٹی کو سر کرنے کی کوشش کر چکے ہیں۔ مہم کے ممبروں کے ساتھ ہنزہ سے جو قلی گئے تھے۔ انہوں نے ان کی تعریف کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہ لوگ بہترین شیرپا ہیں۔ البتہ زیادہ بلندی پر چڑھنے اور رسیوں کے استعمال میں انہیں تربیت دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ مقامی حکام نے ہم سے خوب تعاون کیا۔ اور محکمہ موسمیات کی پیشگوئیاں بہت درست ہوتی تھیں۔ مہم کے ایک اور ممبر مسٹر رابرٹ بیٹس نے کہا۔ کہ پاکستان میں بڑے بڑے پہاڑ ہیں۔ اور کسی پہاڑ پر ایسے مناظر نہیں دکھائی دیتے۔ جیسے گاڈون آسٹن پر دیکھے گئے۔ انہوں نے بتایا۔ کہ مسٹر کریگ سب سے پہلے زخمی ہوئے۔ اور اب بھی ان کے زخم موجود ہیں۔ ان کا علاج جاری ہے۔ مسٹر بیٹس نے بتایا۔ کہ ہم لوگ فوراً ہی دوسری کوشش اس لئے شروع نہ کر سکے۔ کہ ہمارا خوراک کا ذخیرہ ناکافی تھا۔ ہمارے ساتھی بری حالت میں تھے۔ اور موسم خراب ہو گیا تھا۔ ہم ۲۶ ہزار فٹ تک پہنچ گئے تھے۔ پہلے کبھی کوئی انسان وہاں تک نہیں پہنچا تھا۔ اس جگہ مہم کے آٹھ ممبر گیارہ دن تک۔ اور دو ممبر دس دن تک مقیم رہے۔ مہم کے ممبر نے اور بتایا۔ کہ آرتھر گلکے پہاڑ سے اترتے وقت برف کے ریلے میں دب کر ہلاک ہو گئے۔ ان کی لاش کا پتہ نہ چل سکا۔ پہاڑ کے دامن میں مہم نے ان کی یاد میں ایک پتھر نصب کر دیا۔ مسٹر بیٹس نے ابھی ہنزہ کے قلیوں کی تعریف کی۔ اور ان کے لئے مناسب تربیت کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا۔ کہ یہ لوگ ۲۱ ہزار فٹ کی بلندی تک گئے۔ سامان نہ ہونے کی وجہ سے یہ لوگ آگے نہ جا سکے۔ مسٹر بیٹس نے جو ۱۹۳۶ء میں اس پہاڑی چوٹی کو سر کرنے آئے تھے بتایا تھا۔ کہ اس وقت سے اب تک اسکردو کے حالات بہت سدھر چکے ہیں۔ ڈاکٹر ہاسٹن کیپٹن اسٹریتھر اور مسٹر جیمس آج نیویارک روانہ ہو گئے۔ وہ یورپ سے ہوتے ہوئے جائیں گے۔ مسٹر کریگ مسٹر مولیناد اور مسٹر پیٹر شیوننگ یہاں سے امریکہ روانہ ہوتے ہیں۔

اقوام متحدہ کے ایک ہزار قیدی بھارتی فوج کے حوالے کئے جائیں گے

نئی دہلی ۶ ستمبر لفٹیننٹ جنرل کے پی تھمایا جنگی قیدیوں کے غیر جانبدار کمیشن کے بھارتی صدر نے بتایا کہ شمالی کوریائی و چینی کمان کی طرف سے ایک ہزار اقوام متحدہ کے قیدی ہمارے حوالے کئے جائیں گے۔ کوریا کے لئے طیارے پر سوار ہوتے وقت انہوں نے بتایا کہ میرے ذمہ بڑا مشکل کام ہے۔ آئندہ جمعرات سے ۲۵ ستمبر تک ہماری کمان میں قیدیوں کی آمد کا سلسلہ جاری رہے گا۔

جنرل احمد شوقی مستعفی ہو گئے

قاہرہ ۶ ستمبر جنرل احمد شوقی قاہرہ کے گیریژن کمانڈر مستعفی ہو گئے ہیں۔ آپ خاص فوجی عدالت کے صدر تھے۔ اور کمیونسٹوں کے خلاف تفتیش میں مصروف تھے۔ اب ان کی جگہ کرنل عبداللہ رفعت کام کریں گے۔

مہاجرین کے سستے مکانوں میں سرکنڈے اور بھوسے کی سلیں استعمال کرنے کی مہم

کراچی ۶ر ستمبر۔ مہاجرین کے لئے سستے مکانوں کی تعمیر کی ایک تفصیلی اسکیم آسٹریلیا کے ایک انجینیر ڈاکٹر آف ریڈل نے تیار کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے۔ کہ مغربی پاکستان میں کافی سرکنڈے اور مشرقی پاکستان میں چاول کا بھوسہ ہوتا ہے۔ جو ضائع چلا جاتا ہے۔ آسٹریلیا میں اس کے ذریعہ ایسی سلیں تیار کی جاتی ہیں۔ جن سے مضبوط مکانات بن سکتے ہیں۔ آسٹریلیا میں ایک خاص مشین تیار ہوئی ہے۔ جو سرکنڈوں اور چاول کے بھوسے سے یہ سلیں تیار کرتی ہے۔ ان سے دیواریں بنا کر پلاسٹر کر دیا جاتا ہے۔ اس اسکیم کے مطابق ۸۰ مربع گز میں دو کمرے ایک باورچی خانہ۔ ایک غسل خانہ و گودام پر مشتمل مکان بن سکے گا۔ جس کو بارش و آگ سے نقصان نہ پہنچ سکے گا۔ ایسے مکان پر پندرہ سو روپیہ خرچ آئیگا۔ اور یہ مکان ۲۰ برس چلے گا۔ ایک مشین دن میں تین مکان تعمیر کر سکتی ہے۔ ڈاکٹر ریڈل کی اسکیم کے مطابق ۸۹ لاکھ روپیہ کے خرچ سے ۱۴ ہزار مکانات دو سال میں تعمیر ہو سکتے ہیں۔ مسٹر ریڈل نے واٹر بورڈ کے چیرمین مسٹر مرتضیٰ کو اپنی اسکیم پیش کی ہے۔ واٹر بورڈ تجربہ کے طور پر آئندہ ہفتہ ایسے دو مکانات تعمیر کرائے گا۔ اور اگر اسکیم کامیاب ہو گئی۔ تو واٹر بورڈ کے ملازمین کے لئے گھارو ٹھٹھ ملوٹی میں ایسے مکانات تعمیر کرائے جائیں گے۔

مسٹر لاری کسٹوڈین کے عہدہ سے سبکدوش ہو گئے

کراچی ۶ر ستمبر۔ سندھ چیف کورٹ کے مسٹر جسٹس زیڈ ایچ لاری آج سے کراچی و سندھ کے کسٹوڈین کے عہدے سے سبکدوش ہو گئے ہیں۔ وہ جج کے علاوہ کسٹوڈین کے فرائض بھی انجام دے رہے تھے۔ وزارت مہاجرین نے آج گزٹ میں ۵ر ستمبر سے مسٹر جسٹس لاری کی کسٹوڈین کے عہدے سے سبکدوشی کا اعلان کر دیا ہے۔

چرچل نے ایٹلی کو کانفرنس میں بلایا ہے

لندن ۶ر ستمبر۔ برطانوی وزیر اعظم مسٹر ونسٹن چرچل نے حزب مخالف کے لیڈر مسٹر کلیمنٹ ایٹلی کو اپنے مکان پر ایک کانفرنس میں طلب کیا ہے۔ یہ کانفرنس بالکل غیر متوقع ہے۔

ڈاکٹر مصدق افیسرز کلب میں ہیں

تہران ۶ر ستمبر۔ سابق ایرانی وزیر اعظم ڈاکٹر محمد مصدق ابھی تک آفیسرز کلب میں ہیں۔ سرکاری طور پر ابھی تک یہ فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔ کہ ان کے خلاف کب مقدمہ شروع کیا جائے۔

جنرل زاہدی کی طرف سے آئزن ہاور کا شکریہ

تہران ۶ر ستمبر۔ ایران کے وزیر اعظم جنرل فضل اللہ زاہدی نے صدر آئزن ہاور کے نام شکریہ کا پیغام بھیجا ہے۔ امریکہ نے ایران کے لئے ۴½ کروڑ ڈالر کی امداد منظور کی ہے جنرل زاہدی نے وعدہ کیا ہے۔ کہ میری حکومت ایران کی اقتصادی حالت کو سنبھالنے کی کوشش کریگی۔

نواب بھوپال اپنی جاگیر سے دست بردار ہونے کو تیار ہیں

بھوپال ۶ر ستمبر۔ نواب بھوپال نے حکومت بھوپال سے درخواست کی ہے۔ کہ انہوں نے ساری عمر کے لئے سالانہ نقد وظیفہ حاصل کرنے کے لئے رضاکارانہ طور پر اپنی جاگیر سے دست بردار ہونے کی جو درخواست کی تھی۔ اس پر پھر غور کیا جائے۔ اس سے پہلے مرکزی حکومت نے ان کی جاگیر کو تنسیخ جاگیر داری کے قانون سے مستثنیٰ قرار دینے کی درخواست رد کر دی تھی۔ اس قانون پر اکتوبر سے عمل ہونے والا ہے۔

پاکستان کے کمانڈر انچیف کو حکومت ترکی کی دعوت

نئی دہلی ۵ر ستمبر۔ ایک بھارتی اخبار کا بیان ہے۔ کہ پاکستان کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خاں کو حکومت ترکی نے ترکی کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے۔ چنانچہ آپ ۳ر ستمبر کو استنبول کے لئے روانہ ہوں گے۔ اور دس دن تک ترکی کا دورہ کریں گے۔

آبپاشی کے متعلق ڈھاکہ میں اعلیٰ پیمانے پر کانفرنس

ڈھاکہ ۶ر ستمبر۔ مرکزی وزیر خوراک و صنعت نے کل رات اعلیٰ پیمانے پر منعقدہ منصوبہ آبپاشی کی ایک کانفرنس میں جو بیراج کے سلسلہ میں ہوئی تھی۔ شرکت کی صوبائی حکومت کے ماہرین اور وزراء نے خان عبد القیوم کے سامنے اس کی وضاحت پیش کی۔ اس منصوبے کے تحت اضلاع رنگ پور دیناج پور اور بوگرہ میں نہریں نکال کر ہر سال تین لاکھ ٹن مزید اناج پیدا کیا جائیگا۔

جنرل تھمایا کو سفارتی عہدہ دیدیا گیا

نئی دہلی ۶ر ستمبر۔ جنرل کے۔ ایس تھمایا جو آج کوریا میں جنگی قیدیوں کی واپسی کے غیر جانبدار کمیشن کے صدر کی حیثیت سے روانہ ہو رہے ہیں۔ بھارتی وزارت خارجہ نے سفیر کا عہدہ دے دیا ہے۔ انہوں نے کل ڈاکٹر راجندر پرشاد صدر حکومت۔ اور پھر پنڈت جواہر لال نہرو سے ملاقات کی۔

اردن کے شہزادے روم جا رہے ہیں

عمان ۶ر ستمبر۔ اردن کے ولی عہد شہزادہ محمد شہزادہ حسن اور شہزادی باسمہ ۹ر ستمبر کو روم جا کر اپنے بھائی شاہ اردن (حسین) اور والدہ ملکہ زین سے ملاقات کریں گے۔ اور پھر اسی روز لندن روانہ ہو جائیں گے۔

پاکستان حکومت ہند کو دو ایک دن میں ایک اور مکتوب بھیجے گا

نمٹز سے دونوں ملک استعفیٰ نہ دینے کو کہیں۔ پاکستان کی طرف سے تجویز پیش کرنے کا امکان

بمبئی ۶ر ستمبر۔ اخبار ٹائیمز آف انڈیا بمبئی کے نمائندے کا بیان ہے۔ کہ حکومت پاکستان ایک یا دو دن کے اندر اندر حکومت ہند کو ایک خط بھیجنے والی ہے۔ جس میں یہ تجویز پیش کی جائے گی۔ کہ پاکستان اور بھارت دونوں ایڈمرل نمٹز سے یہ درخواست کریں۔ کہ وہ کشمیر میں ناظم استصواب رائے کے عہدے سے استعفیٰ نہ دیں۔ گو پاکستان کی کابینہ آج ان کے استعفیٰ پر غور کرے گی۔ مگر عام خیال یہ ہے۔ کہ حکومت پاکستان یہ کہے گی۔ کہ ایڈمرل نمٹز نے اس لئے استعفیٰ دیا ہے۔ کہ ہند کی حکومت اور پریس نے ان کے خلاف پراپیگنڈا کیا تھا۔ اس وقت پاکستان اور بھارت میں پاکستان کے نقطہ نظر سے تین متنازعہ سوالات ہیں۔ افواج کی لام بندی۔ ایک غیر جانبدار حکومت کا کشمیر میں قیام اور غیر جانبدار ناظم کا انتخاب بھارت نے پہلی دو باتیں مان لی ہیں۔ لیکن وہ ایڈمرل نمٹز پر راضی نہیں۔ اور اگر ایڈمرل نمٹز نے استعفیٰ دے دیا۔ تو تمام اختلافات پھر وہیں آ جائیں گے۔ جہاں اب سے چھ سال قبل تھے۔ اور خطرہ یہ ہے۔ کہ دونوں ہمسایوں کے تعلقات میں مزید کشیدگی پیدا ہو جائے۔

امجد علی واشنگٹن پہنچ گئے

واشنگٹن ۶ر ستمبر۔ امریکہ میں پاکستان کے نئے سفیر مسٹر امجد علی کل واشنگٹن پہنچ گئے۔ ہوائی اڈہ پر دولت مشترکہ کے ممالک کے سفیروں کے علاوہ برطانیہ ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے سفیروں نے بھی اس کا استقبال کیا۔ اخباری نمائندوں کو ہوائی اڈہ پر بیان دیتے ہوئے پاکستان کے سفیر نے کہا کہ وہ امریکہ اور پاکستان کے دوستانہ تعلقات کو اور زیادہ مستحکم کرنے کی کوشش کریں گے۔

جنگی قیدیوں کا تبادلہ مکمل ہو گیا

ٹوکیو ۶ر ستمبر آج کوریا میں ان جنگی قیدیوں کے تبادلہ کا کام پایۂ تکمیل کو پہونچ گیا۔ جو اپنے وطن واپس جانا چاہتے تھے۔ واضح رہے کہ عارضی صلحنامہ کے تحت طے پایا تھا کہ جنگی قیدیوں کا تبادلہ ۶۰ دن کے اندر اندر ہو جانا چاہیئے۔ لیکن یہ کام مقررہ میعاد سے ۱۹ روز قبل ہی مکمل ہو گیا۔

وہ ایک ہوٹل کا ہال قائم کیا جائے گا۔

عرب لیگ فرانس کے خلاف اقدامات کریگی

لیگ کے اسسٹنٹ سکریٹری جنرل کا اعلان

قاہرہ ۷ر ستمبر۔ عرب لیگ کے اسسٹنٹ سکریٹری جنرل احمد الشکری نے آج ایک بیان میں کہا کہ مراکش اور تونس میں فرانس نے جو کارروائیاں کی ہیں۔ عرب لیگ ان کا جواب دے گی اور فرانس کے خلاف سخت عملی اقدام کرے گی۔ ابھی میں یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ یہ اقدامات کیا ہوں گے سالبقہ سیاسی کمیٹی کی سفارشات منظور کرنے کے لئے کل رات لیگ کونسل کا جلسہ ہوگا۔

سالسبری (جنوبی رہوڈیشیا) ۶ر ستمبر گوڈفرے ہگنز نے جنوبی رہوڈیشیا کے وزیر اعظم کی حیثیت میں آج بیس سال پورے کر لئے۔ دولت مشترکہ کی تاریخ میں اتنی مدت تک کوئی وزیر اعظم نہیں رہا۔

مقبوضہ کشمیر کے وزیر مالیات کی کار پر سنگباری

نئی دہلی ۶ر ستمبر۔ سرینگر سے یہاں جو خبریں موصول ہوئی ہیں ان کے مطابق ساتھ میں مقبوضہ کشمیر کے وزیر مالیات گردھاری لال ڈوگرہ اور مقبوضہ کشمیر کی نام نہاد دستور ساز اسمبلی کے دو ممبروں پر سنگباری کی گئی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ گردھاری لال اور یہ دو ممبر جیپ گاڑیوں میں سوار ہو کر جمعہ کی رات کو صابہ سے گزر رہے تھے کہ ایک ہجوم نے جیپ کاروں پر سنگباری کی۔ سنگباری سے گردھاری لال اور پولیس کی گاڑیوں کو نقصان پہنچا سنگباری کرنے والے اشخاص فرار ہو گئے۔

عمان شہر میں فوجیں طلب کر لی گئیں

بیروت ۶ر ستمبر۔ سلامتی کونسل نے اسرائیل کے مسئلہ پر بحث نہ کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے۔ اس پر اردن کا دارالحکومت عمان میں گڑبڑ پھیل جانے کا زبردست خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ جس پر قابو پانے کے لئے فوج اور پولیس کی بھاری تعداد طلب کی گئی ہے۔

حیدرآباد کے قریب بارہ سو ایکڑ کا صنعتی علاقہ

چھوٹے، بڑے اور دستکاری کے کارخانے قائم کئے جائیں گے

کراچی ۶ر ستمبر۔ سندھ کے وزیر صنعت مسٹر حاجی حسین فاروقی نے ایک بیان میں بتایا ہے۔ کہ حکومت سندھ حیدرآباد کے جنوب میں اسٹیشن کے قریب بارہ سو ایکڑ علاقہ ترقی دے رہی ہے۔ اس میں کچھ صنعت کاروں کو زمین الاٹ بھی ہو چکی ہے۔ یہاں تیرہ ایکڑ نے ٹنگسٹن کے کارخانے[illegible]